



## تعارف تبرہ کتب

**کتاب: تفسیر الحسن البصری** (عربی) ۵ حصہ مکمل

**تخریج و تحقیق:** شیخ الحدیث حضرت مولانا ذاکر ٹسید شیر علی شاہ صاحب مدفنی مدظلہ

**قیمت:** سات سوروں پر (رمائی) ناشر: مکتبہ شیدیہ سردار پالاڑہ جی انی روڈ اکوڑہ ملک

حضرت امام حسن بصریؑ کا شمارا جلد اور کھارتا بھین میں ہوتا ہے آپ اہل بصرہ کے امام اور اپنے زمانہ کے امتحان میں زبردست عالم تھے اور حجر امت کے لقب سے مشہور تھے۔ آپ کے بارے میں امام فرازؑ فرماتے ہیں، حسن بصریؑ اپنے کلام میں انجیاء کرام کے کلام کے ساتھ سب سے زیادہ مشاہبہ رکھنے والے انسان تھے اور صحابہ کرام کی سیرت و کروارے سب سے زیادہ قریب تھے وہ نہایت ہی فضیح و بلیغ تھے اور آپ کے منہ سے حکمت کی باتیں موتیوں کی طرح جھیڑتیں تھیں۔

مفسرین میں آپ کا تعلق طبق اہل عراق سے رہا ہے، تفسیر قرآن کے متعلق آپ کے اقوال مختلف روایات میں آئے ہیں، آپ کے یہ تفسیری اقوال اولین تفسیر بالماہور میں شمار ہوتے ہیں۔ تفسیر حضرت عبداللہ بن عباسؓ تفسیر جاہدؓ تفسیر عکرمہ اور حسن بصریؑ یہ تمام دیگر تقاضائیں کے لئے مراجع ہیں، تاریخ فتنے کے دوران یہ تفسیر محفوظ ہو گئی تھی عالم اسلام کی عظیم یونیورسٹی جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے شعبہ دراسات علیا نے اس تفسیر کو معتمد اور مستند تقاضائیں سے دوبارہ جمع کرنے کیلئے دراسات علیا کے دو بڑے معتمد علماء کو یہ گرال قدر کام حوالہ کیا۔ مدینہ منورہ کے جلیل القدر عالم دکتور عمر یوسف کمال مدفنی کو پہلے چودہ بارے اور استاد دکتر مولانا ذاکر ٹسید شیر علی شاہ مدفنی مدظلہ کو آخری سولہ بارے تفویض کئے گئے۔ دونوں حضرات نے چار سال کی طویل مدت میں اللہ تعالیٰ کے فعل و کرم سے اس عظیم خدمت کو پاپیہ محیل تک پہنچایا جس کے سلسلے میں دونوں حضرات نے سیکنزوں سب تفسیر و حدیث و سیرت کے لاکھوں صفات سے حضرت حسن بصریؑ کے تفسیری اقوال کو جمع کیا اور پھر رجال اسناد روایات کی توثیق اختلافی مسائل میں ترجیح راجح فیں تفسیر میں حضرت حسن بصریؑ کا مجھ مفسرین میں حضرت حسن بصریؑ کا مقام محدثین میں ان کی روایات کا